9105- عورتوں کے لیے خوشبو لگانے کا حکم

سوال

میں نے سنا ہے کہ عورتوں کے لیے خوشبو لگانا جائز نہیں، اور اگر وہ خوشبو لگائيں گی تو وہ زانیوں کی طرح ہوجائینگی، توپھر مردوں کے لیے خوشبو لگانا کیوں جائز ہے، لیکن عورتوں کے لیے جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے اپنے گھر میں رہتے ہوئے
خوشبو استعمال کرنا جائز ہے، یا پھر وہ عورتوں کے مابین ہو تو بھی جائز ہے، اور اگر
خوشبو خاوند کو خوش کرنے کے لیے لگائی جائے تو یہ مستحب ہے، کیونکہ یہ خاوند کی
بہترین اطاعت میں شامل ہوتا ہے.

لیکن اگر عورت خوشبو لگا کر باہر
نکلے کہ اسے غیر محرم اور اجنبی مرد سونگھیں اور اس کی خوشبو پائيں تو یہ حرام ہو
گی، اور اس فعل پر عورت گنہگار ہوگی، کیونکہ اس میں مردوں کو اس عورت نے فتنہ میں
ڈالا ہے.

لیکن جب مرد خوشبو لگا کر باہر نکلتا
ہے تو اس سے فتنہ نہیں پھیلتا، جس طرح عورت کے خوشبو لگا کر نکلنے سے پھیلتا ہے،
اور اگر ہم فرض کریں کہ جب مرد خوشبو لگا کر نکلتا ہے تو فتنہ پھیلے گا مثلا اگر
خوبصورت اور نوجوان لڑکا ہو جس سے مرد فتنہ میں پڑجائیں، تو اس حالت میں اسے فتنہ
کے اسباب سے اجتناب کرنا چاہیے جس میں زینت اختیار کرنا اور خوشبو لگانا بھی شامل
ہے، وہ اس سے اجتناب کرے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
7850) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور کتاب : الفتاوی الجامعۃ للمراۃ
المسلمۃ (903/3) کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.